

تقریرات لکھتو

اصلاح کی جائے اور کہہ رہے کہ معاف فرمائیں ہم نے آپ کو بہت پریشان کیا، ہماری غلطی اور کوتاہی نے آپ کی شہ پر دم کر دی، آپ کو بہت مت سرفروں رہیں گے، لیکن ساتھ ہی ساتھ ہماری آپ سے اور ملت مسلمہ کے ایک ایک فرد سے گزارش ہے کہ اس انہونی نے جو بیاداری پیدا کر دی ہے یہ بیاداری ختم ہونے چاہئے، آپ اس سے فائدہ اٹھا کر ایک نئے اسلامی معاشرہ کی تشکیل کریں جو دوسری قوموں کے لئے درس و آسانیت ہو۔ وہ اسلام کا ایسا نقشہ پیش کرے جس سے لوگ اسلام اور مسلمانوں کو دلچسپی میں لگایا ہے۔ ہم دیکھیں، ہم اپنی زندگی کا وہ نقشہ کھینچ رہے ہیں جس کو دیکھ کر لوگ اسلام سے جگان ہوتے ہیں، دنیا کا ہر شخص علم و مطالعہ کا آدمی نہیں کہ اسلامیات کا مطالعہ کرے اور اسلام کے دن برکت ہونے کی حقیقت کو پالے، اسلام کا وہ تفاوت جو مسلمانوں کے عمل و کردار سے ہو وہ دنیا کے ہر فرد کو اسلام سے متعارف کر سکتا ہے اور اپنی طرف راغب اور اپنا نشانہ بنا سکتا ہے

بقیہ مسئلہ (نقدہ سے سو روز)

سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا، آخر میں مولانا کی اجازت سے نشست برخواست ہوئی، شعبہ تہذیب و ثقافت

اس سال حجیۃ الاسلام کے شعبہ تہذیب و ثقافت کو مزید فروغ دینے اور طلباء میں تہذیب و شناسگلی کو عام کرنے کے لئے والدین اصلاح کے علاوہ ایک نئی کمیٹی کی تشکیل عمل میں لائی گئی جس میں مختلف درجات کے طلباء شامل ہیں اس کمیٹی کی پہلی نشست ۵ فرم ۱۹۸۵ کو منعقد ہوئی جس میں ساتھیوں نے اپنے درمیان نظم و ضبط اور مسلمانوں کو قائم کرنے اور مذہبی اقبالیات و خصوصیات کو برقرار رکھنے کے لئے اپنی خیالات کا اظہار کیا، اس کام کو مزید آگے بڑھانے اور ثقافت حاصل کرنے کے لئے آخری درجات کے طلباء کی ایک خصوصی نشست ۱۹ فرم ۱۹۸۵ کو منعقد کی گئی جس میں فضیلتیں اور تہذیب کے طلباء نے شرکت کی اور ہر ایک نے ماہر علمی سے فائدہ اٹھانے اور اس کے نقصان کو برقرار رکھنے کے لئے اپنے اپنے خیالات احساسات اور تاثرات کا اظہار فرمایا جو ان کے ماہر علمی سے دلی لگاؤ پر شاخس ہیں،

اس طرح حجیۃ الاسلام پر اپنے ہفتہ وار جلسوں کی بدولت بریلویوں اور تہذیبی و ثقافتی عملوں میں سرگرم عمل رہی، یہاں تک کہ سال رواں کے ششماہی امتحان کا وقت قریب پہنچا، طلباء امتحان کی تیاری میں مصروف ہو گئے، جس کی وجہ سے حجیۃ الاسلام کی سرگرمیاں کچھ دنوں تک رک رہیں ششماہی امتحان اور حجیۃ الاسلام سے

شروع ہوا، ہر کار سب سے پہلے اس کاغذ میں مناسبت ملائے آئے ہوتے تقریباً ۱۰۰ سو سے زائد دنوں نے شرکت کی، نیز اس کاغذ میں پاس ہونے والی تمام چیزیں ایک ایک تحریر پر پاس ہوتی گئیں، نیز کاغذ میں اس کاغذ پر پاس کیا جائے، اور اسے زیادہ سے زیادہ شائع کر کے لوگوں میں عام کیا جائے، اور ان تقریروں کو مولانا نے ہر کے حالات پر بھی روشنی ڈالی جس سے وہاں کی ٹکی ٹکی سیاسی و معاشرتی حالات کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے، آخر میں طلباء کو سوال و جواب کا بھی وقت دیا گیا یہ جلسہ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک چلتا رہا،

۲۵ رجب الاول ۱۳۸۵ھ کو مولانا نے کتبہ ثقافت کی جانب سے جاریہ سال میں مولانا سید الرحمن صاحب اعظمی ندوی کی زیر صدارت ایک جلسہ منعقد ہوا، جلسہ کا آغاز دو شہرہ آفاق عالمی کلام پاک سے ہوا، علی البرک کی تلاوت کلام پاک سے ہوا تلاوت کلام پاک کے بعد مولانا نے حمد و ثنا کے بعد بیت کاغذ سے تاثرات و مشابہت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ تو کاغذ میں بہت ہوا کرتی ہیں لیکن یہ کاغذ اپنی نوعیت میں منفرد حیثیت رکھتی ہے مولانا نے فرمایا اس وقت ہر طرف مسلمانوں میں اسلام

بیرادری پیدا ہو رہی ہے اس کاغذ میں مناسبت ملائے آئے ہوتے تقریباً ۱۰۰ سو سے زائد دنوں نے شرکت کی، نیز اس کاغذ میں پاس ہونے والی تمام چیزیں ایک ایک تحریر پر پاس ہوتی گئیں، نیز کاغذ میں اس کاغذ پر پاس کیا جائے، اور اسے زیادہ سے زیادہ شائع کر کے لوگوں میں عام کیا جائے، اور ان تقریروں کو مولانا نے ہر کے حالات پر بھی روشنی ڈالی جس سے وہاں کی ٹکی ٹکی سیاسی و معاشرتی حالات کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے، آخر میں طلباء کو سوال و جواب کا بھی وقت دیا گیا یہ جلسہ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک چلتا رہا،

اسے بھی ضرور پڑھیے

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی دامت برکاتہم کی یاد و کار تصنیف "پرانے چراغ محدود" سے سید عبد الرب صوفی ۲۰ اور ان کے تعارف کے لئے چند اقتباسات "وہ صوفی تھا" دین میں معاشرت اور موت کے بالکل قابل نہ تھے، اور کسی بات کو قوی سمجھ لینے کے بعد اس سے ایک قدم پیچھے ہٹنے کے لئے تیار نہ تھے، الفراق میں ان کا کلام برابر شائع ہوتا رہتا تھا۔۔۔۔۔ اشعار کی روانی اور جوشگلی، ترکیب و بندش کی جتنی اور اصناف شاعری پر قدرت میرے لئے ایک نیا انکشاف تھا، وہ غزل، قصیدہ، نظم، مثنوی سب کہتے تھے اور ان کے اس جوہر کے تجذوب صاحب اور دیگر صاحب بھی قابل تھے۔۔۔۔۔ مجاہدین کے تذکرہ میں ان کی تیغ زبان کا جوہر اور واقعات کے بیان میں توانی لشکر کی طرح اٹھتے نظر آتے ہیں۔۔۔۔۔ ان کے کلام پر غفلت تیرہ، ان کے حماسی شاعری کا اظہار اور ان کی زندگی کے اس پہلو کا اجاگر کرنا اور اس کے ساتھ انصاف کن اور نرمست اور بہتر صلاحیت کا طالب ہے۔ (پرانے چراغ محدود ص ۱۲۲ تا ۱۲۳)

کلام صوفی مجلد
تحریر ایمان
اہم سفر

دعا میں اور اسلامی آداب
روزی میں برکت اور بلاؤں سے حفاظت کے لئے آسان راز

تذکرہ حضرت صلح الامت مجلد
مکتب اسلام کے مدرسین کے لیے کچھ ہدایات اور ضروری قواعد و تجویز ۱/۱
گجراتی زبان سکھانے والی دینی کتابیں گجراتی ۱۰۰۰
اسلامی بی بی چوہان ۵۰۰۰
۲- الغزوان بکٹرو ۲۱- نیا کلاؤں سفری نظیر آباد لکھنؤ ۲۰۰۰

تعمیرات لکھتو

۲۳، ۲۴، ۲۵ رجب الاول ۱۳۸۵ھ - ۹ بجے مولانا نے جامعہ اسلامیات کے کچھ پورے کتب خانے افتتاح منعقد ہوا، یہ ادارہ اور کتب خانے کی شاندار عمارت اور عالی شان منصوبہ مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی (یہ ادارہ مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی) مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی (یہ ادارہ مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی) مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی (یہ ادارہ مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی)

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآلته الطيبين الطاهرين
محمد وآلته وصحبه أجمعين، ومن تبعهم باحسان، وعباد الله صلواتهم على يوم الدين، ألبتة
ناور بالله من الشيطان الرجيم، بسم الله الرحمن الرحيم،

ذَوَاتِ رَبِّكَ لِلْمَلَائِكَةِ
إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً
وَمَا أَتَى عَلَى الْكَافِرِينَ إِلَّا الْهُنُوتُ
وَيَسْفِكُ الدَّمَاءَ وَ
نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ
وَأُقَدِّسُ لَكَ مَا لَا
تَعْلَمُونَ وَعَلَّمَ
آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا
فَمَنْ عَصَاكَ عَلِيَ الْمَلَكَةُ
فَقَالَ إِنِّي أُبَيِّنُ لَكَ
هُدًى وَبَيِّنَاتٍ لِقَوْمٍ
ذَلَّلُوا فَسَبَّحْتَ
لَا عِلْمَ لَكَ بِالْآمَاتِ
عَلَّمْنَاكَ إِنَّا كُنَّا
الْعَالِمِينَ الْحَكِيمِينَ
فَقَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ
فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ قَالَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ
عَذَابَ السَّلْوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمَ
مَسْجِدُونَ وَمَا كُنْتُمْ
تَعْلَمُونَ ه لَه

حضرات! جہاں شیخ بزرگوار اور دیگر ائمہ کی شہادتیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شاندار عمارت اور عالی شان منصوبہ مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی (یہ ادارہ مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی) مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی (یہ ادارہ مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی)

۲۳، ۲۴، ۲۵ رجب الاول ۱۳۸۵ھ - ۹ بجے مولانا نے جامعہ اسلامیات کے کچھ پورے کتب خانے افتتاح منعقد ہوا، یہ ادارہ اور کتب خانے کی شاندار عمارت اور عالی شان منصوبہ مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی (یہ ادارہ مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی) مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی (یہ ادارہ مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی)

عزم را سخ ہے نشان تیس و شان کو کہیں
عشق نے آباد کر ڈالے ہیں دشت و کوہ سار

لیکن جب عزم را سخ کا ذکر کرتا ہوں تو بے اختیار دماغ مضطرب میزبان میں اس طبعی قسم صاحب عزیمت انسان کی طرف جاملتے ہیں سے زحمت اور پرتلاش کی خدمت کے منصب کی تاریخ کو روشنی ملتی ہے، مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی (یہ ادارہ مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی) مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی (یہ ادارہ مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب نے کتب خانے کی تعمیر کی تھی)

ارباب کلیسا کا قلم

عیسائی مذہب کے اہلکاروں اور اہل
کلیسیوں نے عیسائیوں کی وجہ سے ان کا پختہ نصب ختام
سفری اور مذہبی رسوائی کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے
اپنی مذہبی رسوائی کی خاطر عیسائیوں کی معلومات کو
جوڑنا یا ان کی مذہبی نظریات کو، اصل کو اجاگر کرنا
کی کوششیں کیں۔ ان کی مذہبی نظریات اور عقائد
وہ سنی عقائد کی انفرادیت اور ان کی عظمت کو
ارہیں کا قیام حاصل ہے۔ ارباب کلیسا نے غالباً
تیس سے ستر سال قبل مسیح میں مسیح کے
آسمانی آسمانوں کی عظمت و شان اور عظمت میں
ہونے والے ایسے ایسے ایسے ایسے ایسے ایسے ایسے
مذہبی مذہب و عقیدت کے ساتھ ساتھ ان کے
مذہب کو ایسا ذوال ہوا جس کے مذہب و عقیدت
ہو اور ارباب کلیسا میں ان کی عظمت کی عظمت
میں فرق اور فرق بن گئے۔ کلیسا کے مذہب و عقیدت
کو کوس کا نظریہ زمین کی گردش کے متعلق
وہ رسالت سے باہر متحرک ہے بلکہ وہ ایک ایسے
جو ہم نام لوگوں کو لے کر ہے اس نظریہ سے
گلیلیو Galileo کو انصاف تھا اور اہل
کلیسا کا موقف یہ نہیں تھا بلکہ وہ کوس کی کھالی
مذکورہ بالا مذہبی مسلمانوں کیسے اور عیسائیوں کیسے
ہوئی کہ جس کے بعد ان کو کسی طرح کا انکار حاصل
نہ ہو سکا۔ اس سے زیادہ ان مسلمانوں کی بات یہ تھی
کہ وہ اہل عربوں کی انفرادیت اور ان کی عظمت
کو وہ اہل عربوں کی انفرادیت اور ان کی عظمت
اسلام کی انفرادیت اور ان کی عظمت سے
شک و شبہ نہیں کی۔ مسلمانوں کو وہ ایک
اور عقائد میں کسی قسم کی شک اور تردید نہ رہتی
کہ ہے، اس کا نتیجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کے عقائد
مذہب و عقیدت اور ان کے عقائد میں ان کے عقائد
میں ان میں باہر علم و دانش کو اجازت ہے کہ وہ اپنی
چاہیں ترقی کر لیں اور ان میں کوئی تضاد نہیں
بلکہ وہ ہمہ جہت ہیں۔

اسلامی تہذیب و تمدن

اسلامی تہذیب و تمدن کا حصول اور
ترقی اور اس کا ترقی پزیر ہونا وقت اور ارباب اسلام
طریقہ پر ترقی کر لیں۔ مسلمانوں نے عیسائیوں کی
مذہب و عقیدت میں جو عیسائیوں نے عیسائیوں کی
مذہب و عقیدت میں جو عیسائیوں نے عیسائیوں کی
مذہب و عقیدت میں جو عیسائیوں نے عیسائیوں کی
مذہب و عقیدت میں جو عیسائیوں نے عیسائیوں کی
مذہب و عقیدت میں جو عیسائیوں نے عیسائیوں کی
مذہب و عقیدت میں جو عیسائیوں نے عیسائیوں کی
مذہب و عقیدت میں جو عیسائیوں نے عیسائیوں کی

عالم اسلام

— محمود الازہر ندوی

ایران کے روئے تبدیلی کی خبروں سے جنگ ختم ہونے کی امید ہو گئی ہے

موجودہ آغاز میں روس و ایران اور عرب کے
شمال میں گذشتہ ستمبر میں ہوا تھا۔ جنگ ختم
میں اٹھارہ سال سے لڑائی ہو رہی ہے اور وہ شمال میں
جناب حضور نے بتلایا کہ کوئی ذرا کی ٹھیک ٹھیک
ریکارڈ کے لئے ہیں ان کی تعداد ۹۳۲۰ ہے۔ لیکن
انہوں نے نشانہ دیا کہ ایران اور عربوں میں
کوئی آبادی کے اس فیصد کے علاوہ دیگر افراد پر
مشتمل ہے، مجموعی تعداد ۱۹۶۱۳ میں ۹۸۰۶
پا سورت کے حال میں ان میں انہوں نے کہا کہ
پہلے ہی میں بول چال کا علاقہ کارآمد ہونے کے باعث
ایک سے باہر ہونے کے باعث ٹھیک ٹھیک
میں نام سے ان کو ٹھیک ٹھیک ریکارڈ کرانے
کے لئے اوقات کار کے دوران مخصوص مرکز میں
موجود ہونا ہے گا جو شہر نشین جہاں مذہبی، آئی، ذہنی
میں قائم کئے گئے ہیں،

اسلامی ممالک کا ادبیاتیوں کو غیر مسلم افغانستان سے روٹی فوجوں اسلام آباد میں متحدہ مذہب و عقیدت

گذشتہ ستمبر کی آخری تاریخوں میں متحدہ
بین الاقوامی ریشہ کا فرانس نے مسلم
کی ہے کہ ایک بین الاقوامی سٹیٹ سیکریٹریٹ کا قیام
عمل میں لایا جائے اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم
کی تعلیمات کو فروغ دینے اور سیکریٹریٹ کے ممبروں
پر تحقیق کے لئے ایک فنڈ قائم کیا جائے گا۔ فرانس
نے ثقافت و موزون عمارت پر فرانس اور ان کے نظریوں، ان
قراردادوں میں کہا گیا ہے کہ غیر مسلم کے نبی
آخر الزماں ہونے کے عقیدہ کو محفوظ رکھا جائے، مسلم
ممالک اپنے اشتقاقیات ختم کریں، افغانستان، ایران
فلسطین، اور دیگر ممالک کے مسلمانوں کے
ساتھ کبھی کا اعلان کیا جائے، افغانستان سے
روسی فوجیں، اہل بدلتی جائیں اور بلقان اور دیگر
ممالک مسلمانوں کے بنیادی حقوق کا احترام کریں،
افغانستان کے متعلق ایک قرارداد

کویت میں شناختی نظام کی ترتیب جاری

کویت میں شناختی نظام کی ترتیب نو
کے بعد سے ہے۔ ۱۹۶۱ء کو اور ان کوین وین کے
ظہور کے بعد کے ایک ہے۔ میں شہر نشین جہاں
مذہب و عقیدت اور ان کے عقائد کے عقائد
لاہے انہوں نے بتلایا کہ وہ عربوں کے پہلے

آزادی، ان کے اور رشادہ ہدایت سے اس کی فکر
میں ہوسکتی ہے اور ایسی آزادی قوت
فکر اور رسالت کی تعلیم دی جس کو آج کے تہذیب
و تمدن کے دور میں، یکجا کیا سکتا ہے، یہ اسلام کی
پہلے ہی تعلیم و تربیت کا ہی شوق ہے،

تعمیر جہاد ہدایت سے آگے
دنیا اسی سے زندہ ہے، جس دن پر شہر ختم ہوا
خبر اور خبر کے ساتھ تعاون کرنے کے جذبہ کار خیز،
نور دنیا ایک مندی بن کر رہ جائے گی، جہاں قبول
اقبال ع

تقی کی دنیا کی دنیا سود و سودا کو فروغ
میں ان الفاظ پر اپنی تقریر ختم کر رہا ہوں
کو اگر میں نے محدود سے تجاوز کر لیا تو اس کی
اپنے اللہ سے پہلے معافی مانگتا ہوں کہ اس کی ہلکا
میں مجھے حساب کتاب دینا ہے اور اس کے بعد
میں صلہ کے بننے سے ہونے ان انسانوں کی خدمت
میں مندرت کرنا ہوں انہوں نے میری گزارشات
توجہ اور قدر دانی سے سنیں،

روس افغانستان سے واپسی کے لئے اپنی شرائط منوانا چاہتا ہے

روس نے افغانستان سے
فوجوں کی واپسی کے لئے ۳ نکاتی شرائط پیش
کی ہیں جس کے مطابق وہ پاکستان اور امریکہ کی
جانب سے افغانستان میں اپنی پسندیدہ حکومت
کو تسلیم کرے اور اپنی فوجیں واپس نہیں بلے گا
افغانستان میں اس کی اپنی پسندیدہ حکومت قائم
ہونی چاہئے، وزیر مغربی ممالک کو افغانستان چاہیے
کے لئے اسکو کی فراہمی بند کرنا ہوگی، برطانوی
جرمنے اس نامت "لے" اور اعلان اشاعت میں
افغانی انسان کی صورت حال پر راجین گور باچوف
کے حوالے سے ایک رپورٹ شائع کی
جس میں کہا گیا ہے افغانستان میں ایک ایسی
عالمی اور عربوں کی دست میں ہونا ہے اور اگلیوں یا انہوں
جو ان کا مشہور شاعر ہے اور اس کی وجہ سے
ان کو زیادہ بہتر حاصل ہوتی ہے ان کے یہاں بھی عربوں
کے نظریہ شاعر فلسفی اور اہل اللہ مصری کی چاہ اور کس
پایا جاتا ہے اور اس طرح عقیدہ کا رخا ہے، مجموعی طور
پر عربی شاعری سے بھی اعلیٰ شاعری کو نشانہ لیا ہے۔
فرانسیسی لائبریری، عراق، آڈالٹے اور
سیکسٹل نے جو کلام رقم کیا ہے ان کی بنا پر عربوں
زیر اس کی واضح مثال عقیدہ کو سکا اور انہوں نے
اسلام کی اہم اور بنیادی خصوصیت
یہ ہے کہ وہ صرف عربوں کو بلکہ مشرقی و مغربی کو اپنی
انعامیت سے نواز سکتا ہے اور ان انسانوں کو انسانی

اور زمین کے پاکستان کا وہ خطہ ہے جس میں
میں خطے کے نام اور ممالک کو وہ خطہ ہے جس میں
کا شکار ہو جائے گی اس لئے پاکستان کے قیام
اشرا کی اصلاح کو اپنی مسجد میں داخل ہونے
لاہوت فراہم کریں، یہ بات عرب اسلامی عقائد
کے لئے اور افغانستان کے بنیادی حقوق کے خلاف
ترجہاں غمناک حکمت ہے یہ ایک اشارہ ہے کہ وہ
انہوں نے بتلایا کہ انسانی بنیادین کی تشکیل کے آثار
کے باوجود قیام ختم ہونے میں اپنے لئے افغانستان
کی نشست حاصل کرنے کی کوششیں، اگر کسی ہے
اور انہوں نے یہ پیشین گوئی کی ہے کہ وہ دور دورہ
انہوں نے یہ پیشین گوئی کی ہے کہ وہ دور دورہ
انہوں نے یہ پیشین گوئی کی ہے کہ وہ دور دورہ
انہوں نے یہ پیشین گوئی کی ہے کہ وہ دور دورہ

ایک اور قرارداد کے ذریعہ تمام
مسلمانوں اور مسلم ممالک سے اپیل کی گئی کہ اپنے
تمام اختلافات اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ختم
کریں اور اس بات کا اہم کریں کہ اپنے اختلافات
کو حل کرنے کے لئے عاقبت کا استعمال نہیں کریں
قرارداد میں تمام مسلم ممالک سے اپیل کی گئی ہے کہ
انہوں نے یہ بتلایا کہ انسانی بنیادین کی تشکیل کے آثار
کے باوجود قیام ختم ہونے میں اپنے لئے افغانستان
کی نشست حاصل کرنے کی کوششیں، اگر کسی ہے
اور انہوں نے یہ پیشین گوئی کی ہے کہ وہ دور دورہ
انہوں نے یہ پیشین گوئی کی ہے کہ وہ دور دورہ
انہوں نے یہ پیشین گوئی کی ہے کہ وہ دور دورہ
انہوں نے یہ پیشین گوئی کی ہے کہ وہ دور دورہ

روس افغانستان سے دستبردار ہونے کو تیار نہیں

ایک دور سے مشرقی وسطیٰ میں حکومت
نے کہا ہے کہ انہیں قریب ہے کہ وہ جنگ ختم
اور روسی فوجیں افغانستان پر ہونے کے لئے اپنا
نقطہ ترقی نہیں رکھ سکیں گے انہوں نے ان باتوں
کا اہم مغربی جہتی کے حوالہ دے کر دوران
یہ نزدیک کے نام سے "ایڈیٹوریل" سے
ایک اشارہ کیا ہے، انہوں نے کہا کہ اگر جس قسم
جنگ کے آغاز کیا جائے ان کی تعداد بڑھتی ہے
قادرین کا تعداد میں لاکھ سے چھوڑ دے جو پوری
مسلح ہے، انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک کے
۹۰ فیصد سے زیادہ علاقہ پر ہلکا کنٹرول ہے اور پوری
تھکڑے ساتھ ہی ہے ہم اس پوزیشن میں ہیں
کروٹی فوج سے روہر روس سکیں، اگلی حکمت
نے بتلایا کہ وہی ہے اس کے آزاد علاقوں میں آبادی کم
کنٹرول ہمارے حوالہ سے ترقی یافتہ علاقوں میں نکالنے
کی کوشش کر رہے ہیں، مغربیوں کے نقصانات کے
بارے میں ایک سوال کے جواب دیتے ہوئے انہوں
نے کہا کہ اس جنگ میں ایک ہزار ہزاروں روسیوں
ہلک ہوئے ہیں جب کہ ہزار ہائی انسان گیارہ
لاکھ سے نام اس تعداد میں ۹۰ فیصد ان
شہر لوگ کے اور صرف ۱۰ فیصد ہزار ہائی انسان ہلک
کا شکار ہوئے ہیں، انہوں نے ایک سوال کے
جواب میں بتلایا کہ ۹۰ فیصد سے زیادہ اسکو
اور گولہ بارود خود دشمن ہیں، ہمیں ہمسایہ
کرتا ہے، اور تقریباً ۲۰ فیصد
ہمسایہ ہیں بیرون ملک سے
مشکل حاصل ہوتے ہیں،

افغان مجاہدین نے اقوام متحدہ میں افغانستان کی نشست حاصل کرنے کی درخواست

خبردار افغانستان میں موجود
روسی جارح فوجوں کے خلاف افغان مجاہدین
کی مدد سے ہم نے اپنی فوج کو ہندو کش کے اس بار
ماتوں پیدا کیا ہے تاکہ ایران و پاکستان میں موجود
افغان مجاہدین باختر طرف سے اس خطہ

